دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ستہتر واں یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا؛ شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سماجی انصاف، مساوات اور اخوت و بھائی چارہ کی بنیادی قدروں کو اجاگر کیا

New Delhi, January 26,2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قومی گیت 'وندے ماترم' کی ایک سو پچاسویں سالگرہ کی توقیر کی تھیم سے ہم آہنگ آج ستہتر واں یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش اور جذبہ حب الوطنی کے شدید جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ پروفیسر مظہر آصف شیخ، الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری آڈیٹوریم کے سبزہ زار پر قومی پرچم پھہرایا اس کے بعد قومی ترانہ کی نغمہ سرائی ہوئی۔

اس موقع پر ہونے والی تقریب میں تلاوت کلام مع ترجمہ اور جامعہ کا ترانہ شامل ہے۔این سی سی کیڈٹ اور یونیورسٹی سیکوریٹی اسٹاف کی جانب سے شان دار پریڈ بھی ہوئی جس نے جذبہ حب الوطنی اور اس موقع کی متانت اور وقار میں اضافہ کر دیا۔

پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹ ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے خطبہ استقبالیہ دیا اور اس دن کی اور آئین ہند میں مذکور اقدار کی اہمیت اجاگر کی۔اس موقع پر یونیورسٹی کی سالانہ میگزین کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تقریر میں ہندوستان کی جد وجہد آزادی سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے 'پورن سوراج' کے حصول کی قرارداد اختیار کیے جانے اور انگریزوں کی نوآبادیاتی حکومت سے آزادی اور سیلف رول کی جانب بڑھنے کی اہمیت اجاگر کی۔ پروفیسر رضوی نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی صدارت میں آئین کی تیاری کے پس پردہ غیر معمولی مساعی پر زور دیا اور بتایا کہ کانسٹی ٹوینٹ اسمبلی کے اراکین نے ہندوستانی عوام کو دنیا کے عمدہ ترین آئینوں میں سے ایک آئین دینے کے لیے دو برس، گیارہ مہینے اور سات دنوں تک علاحدہ علاحدہ شقوں پر ہر پہلو سے غور وخوض کیا۔ پروفیسر مہتاب عالم رضوی نے مزید کہا کہ ''ہندوستان کا آئین تمام شہریوں کو بلاتفریق ذات، مسلک، مذہب، علاقہ، زبان، نسل یا صنف کے مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور توثیق کی کہ ہندوستان میں 'اصل اقتدار عوام کے ہاتھوں میں' ہے۔آئین جمہوریت کو کس طرح مستحکم کرتی ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے آئین میں فراہم کردہ سماجی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ واخوت کی اقدار کے سلسلے میں بتایا۔

انیس سو بیس میں انگریزی حکومت سے سمجھوتہ اور مصالحت سے، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانیان کے انکار کو نشان زد کرتے ہوئے انہوں نے جامعہ کو ایسا درخشاں و تاباں ادارہ بتایا جس نے ہندوستان کی شمولیتی، تنوع، اتحاد، تہذیبی بوقلمونی، سماجی انصاف اور جذبہ حب الوطنی کو مجسم کیا ہے اور جو آئینی اقدار کو ان کی اصل روح کے ساتھ برقرار رکھے ہوئے ہے۔ پروفیسر رضوی نے کہا کہ اسی جذبے اور عزم کو برقرار رکھتے ہوئے جامعہ ملک کے ساتھ کھڑا ہے اور انہوں نے طلبہ کو قومی پرچم کی اہمیت اور قومیت کا مطلب بھی سمجھایا۔

اس کے بعد شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف کی صدارتی گفتگو ہوئی جس میں انہوں نے آئین کے معماروں کو ان کی بصیرت اور جمہوری آئیڈیل کے تئیں ان کے عہد کے لیے خراج پیش کیا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں اتحاد، جمہوریت، شمولیت اور سماجی انصاف کے آئینی اقدار پر زور دیا اور دہرایا کہ جامعہ ان اقدار کے لیے ہمیشہ ثابت قدمی سے کھڑی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے تدریسی وغیر تدریسی اور انتظامی اسٹاف کی اجتماعی کوششوں کی تعریف کی۔ پروفیسر آصف نے یوم جمہوریہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے ایسا دن بتایا جس دن ہندوستان کا آئین اختیار کیا گیا تھا اور زور دیا کہ طلبہ، اساتذہ اور تمام ہندوستانی اس دن کو آئین کے معماروں کی سخت کاوش کے احترام اور سپاس کی نظر سے دیکھیں۔ انہوں نے طلبہ کو یاد دلایا کہ مساوات اور استحصال کے خلاف آزادی کے تحفظ تک جملہ بنیادی حقوق اسی آئین کے مرہون منت ہیں جو ہمیں مجموعی طور پر ذمہ دار شہری بناتے ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر مظہر آصف نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، کے۔ ایم منشی۔ محمد صداللہ، بی۔ این راؤ، ایس ایم، مکھرجی اور دیگر ممتاز عظیم شخصیات، قانون دانوں اور مجاہدین آزادی کی خدمات کو یاد کیا جنہوں نے آئین ہند کی تیاری کے لیے سخت محنت اور کاوش کی۔ پروفیسر آصف نے سامعین کو مزید یاد دلایا کہ 'جب بات کثیر تہذیبی، وحدت، تنوع، سنسکار اور سنسکریتی کی ہو تو ہمارے ملک کا کوئی مقابلہ نہیں'۔ انہوں بھارت کو علم، تہذیب اور انسانیت کا مقدس خزینہ بتایا۔ پروفیسر آصف نے فیکلٹی، اسٹاف اور طلبہ سے کہا کہ وہ آئین میں درج بنیادی اقدار یعنی انصاف، آزادی، مساوات، بھائی چارہ اور خودمختاری پر سرگرمی سے عمل پیرا ہوں اور یہ وہی بنیادی و اساسی اقدار ہیں جن پر جامعہ انیس سو بیس میں اپنے قیام کے بعد سے آج تک قائم ہے۔

اس موقع پر ہونے والی تقریبات میں رنگارنگ تہذیبی و ثقافتی بھی ہوئے جسے جامعہ اسکول کے طلبہ اور یونیورسٹی ہاسٹل کے طلبہ نے پیش کیا۔ ان سے جامعہ کا مضبوط تہذیبی تنوع اور اس کی مشترکہ وراثت کا اظہار ہوا۔ اظہار تشکر اور قومی گیت کی نغمہ سرائی پر یوم جمہوریہ سے متعلق تقریبات اختتام پذیر ہوئیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یوم جمہوریہ کی مناسبت سے منعقدہ تقریبات نے آئین کی روح اور قوم کی خدمت کے تئیں شدید طور پر وقف ہونے کے سلسلے میں یونیورسٹی کے عہد کی توثیق کی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ